

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا

اور زمین پر چلنے والوں میں کوئی ایسا نہیں جس کی روزی خدا کے ذمہ نہ ہو۔

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ

اور خدا ان کے ٹھکانے اور (رکھنے کے بعد) انکے سونپے جائیگی جگہ (قبر کو بھی مانتا ہے)

مُبِينٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

سب سے روشن کتاب لوح محفوظ میں موجود ہے اور وہ تو ہی (قادر مطلق) ہے جس نے آسمانوں اور زمین

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ

کو چھ دن میں پیدا کیا (وہ اس وقت) اس کا عرش (فلک نہم) پانی پر تھا (اُس نے آسمان زمین اور جن

أَيْكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَئِنْ قُلْتُمْ لَكُمْ مَبْعُوثُونَ

سے بنایا) تاکہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں زیادہ بھی کارگداری والا کون ہے اور اے کُل اگر تم (اگر

مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولُنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا

ہو گئے کہ مرنے کے بعد تم سب سے پہلے بارہ (قبریں) اٹھائے جاؤ گے تو کہنا شروع کریں گے

الْأَسْفَرُ مُبِينٌ ۝ وَلَئِنْ أَخْرَنَّا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

کہ یہ تو بس کھلا ہوا جلاؤ ہے۔ اور اگر ہم گنتی کے چند سوئوں تک ان پر عذاب لاتے نہیں

إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ الْيَوْمَ

در بھی کوئی تو یہ لوگ اپنی شرارت کے لیے مال منور کہنے لگیں گے کہ اے ہمارے عذاب کو کسی چیز

يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا

رکھ ہی ہے کہ کچھ جہان نہر عذاب پڑے تو (پھر) انکے مانے نہ ملے گا اور جس (عذاب) کی یہ لوگ

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ

ہنسی اڑایا کرتے تھے وہ انکو ہر طرح کیسے لے گا اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا ذائقہ چکھائیں

مِنَ الرَّحْمَةِ ثُمَّ نَرَعْنَاهُمْ إِنَّهُ لَيَبُوسُ كَفُورٌ ۝

پھر اس کو ہم اُس سے چھین لیں تو (اس وقت) یقیناً بڑا بے آس ناشکرا ہو جاتا ہے



ہر جاندار کا روزی اللہ ہی ہے

آسمان اور زمین چھ روز میں پیدا ہوئے

انسان کی حالت

وَلَيْنُ أَذِقْنَهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَاءٍ مَشْتَهٍ لِيَقُولَنَّ

(اور ہماری شکایت کرنے لگتا ہے) اور اگر ہم تمہیں بعد حوائج سے بہت سی راحت آرام کا

ذَهَبَ السَّيِّئَاتِ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝ إِلَّا

ذاتہ چکھائیں تو ضرور کہنے لگتا ہے کہ تجھے سب سختیاں مجھ سے رفع ہو گئیں میں شک میں کہ وہ بڑا

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

(جلدی خوش ہو جائیں وہ بھی بہت مگر جن لوگوں نے صبر کیا اور اچھے اچھے کام کئے (وہ ایسے نہیں) ۝

مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا

وک میں جن کے واسطے (خدا کی بخشش بہت بڑی) دھری ضروری ہے تو جو چیز ہے تمہارے پاس میں نے

يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا

ذرا دیکھو یہ ان میں سے بعض کو سنائے کہ تو اس لیے تم قطعاً اس حال سے بڑھ کر دیکھو والے ہو اور تم تنگدل ہوئے

لَوْلَا أَنْزَلْ عَلَيْهِ كُنْزًا وَجَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ إِنَّمَا أَنْتَ

ہو کہ مبادا یہ لوگ کہیں کہ نہ ہوا خزانہ نہیں نازل کیا گیا یا راجی تصدیق کیلئے اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں

نَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ

آیا تو صرف (خدا کے) ان لوگوں کے ہوا نہیں انکا خیال نہ کرنا چاہیے اور خدا ہر چیز کا ذمہ دار ہے کیا یہ لوگ

افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَةٌ ۝

کہتے ہیں کہ اس شخص نے اس (قرآن) کو اپنی طرف سے گھڑ لیا ہے تو تم دیکھو اس کے ساتھ کہ اگر تم اپنے

ادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

دعویٰ میں اپنے ہوتے ہو تو (زیادہ نہیں) ایسے لوگوں کی طرف سے گھڑ کے لئے آؤ اور خدا کے سوا جس کو

صَادِقِينَ ۝ فَإِلَّا يَتَّبِعُوا الْكُفْرَ فاعلمُوا أَنَّمَا أَنْزَلَ

تمہیں جو تمہیں چڑھانے کے واسطے بلاؤ اس پر اگر تمہاری دشمنیں تو سمجھو کہ یہ (قرآن) صرف خدا

يَعْلَمُ اللَّهُ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

کے علم سے نازل کیا گیا ہے اور یہ کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم اب بھی اسلام لاؤ گے (یا

۱۔ عیاشی نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۲۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۳۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۴۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۵۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۶۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۷۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۸۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۹۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۱۰۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۱۱۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۱۲۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۱۳۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۱۴۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۱۵۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۱۶۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۱۷۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۱۸۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۱۹۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۲۰۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۲۱۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۲۲۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۲۳۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۲۴۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۲۵۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۲۶۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۲۷۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۲۸۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۲۹۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۳۰۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۳۱۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۳۲۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۳۳۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۳۴۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۳۵۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۳۶۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۳۷۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۳۸۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۳۹۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۴۰۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۴۱۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۴۲۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۴۳۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۴۴۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۴۵۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۴۶۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۴۷۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۴۸۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۴۹۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۵۰۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۵۱۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۵۲۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۵۳۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۵۴۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۵۵۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۵۶۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۵۷۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۵۸۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۵۹۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۶۰۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۶۱۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۶۲۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۶۳۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۶۴۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۶۵۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۶۶۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۶۷۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۶۸۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۶۹۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۷۰۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۷۱۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۷۲۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۷۳۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۷۴۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۷۵۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۷۶۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۷۷۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۷۸۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۷۹۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۸۰۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۸۱۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۸۲۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۸۳۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۸۴۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۸۵۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۸۶۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۸۷۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۸۸۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۸۹۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۹۰۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۹۱۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۹۲۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۹۳۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۹۴۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۹۵۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۹۶۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۹۷۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۹۸۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۹۹۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ
۱۰۰۔ عیاشی نے لکھا ہے کہ یہ آیت کی ہے کہ جو لوگ

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزَيٰتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ

اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ

الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ وَحِطَّ مَا

صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اَفَمَنْ

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شٰهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ

قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوسٰى اِمَامًا وَرَحْمَةً اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ

بِهٖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۝

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ اِنَّهٗ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنْ

اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رُبُّهُمْ و

يَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ

گواہ ملے اظہار کریں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ (برہتان)

۱۔ ایسا نہیں جس کے
۲۔ ہمارے میں کچھ نہ کہہ
۳۔ قرآن نہ نازل ہوا ہو
۴۔ بیشک ایک آدمی آؤ
۵۔ کفر اور کفر کہنے کا
۶۔ آپ کے پاس سے جس
۷۔ کیا نازل ہوا ہے
۸۔ آپ نے لایا کیا ہے
۹۔ سورہ ہود کی یہ آیت
۱۰۔ افسانہ علی
۱۱۔ بینہ میں رہے
۱۲۔ ویتلوه شاهد
۱۳۔ مانت نہیں ہوا
۱۴۔ ہے تو علی
۱۵۔ بینہ سے ہوا
۱۶۔ حضرت کریم
۱۷۔ ہیں اور تیلوہ
۱۸۔ شاهد منہ سے ہیں
۱۹۔ مقصود ہوں اور کفر
۲۰۔ دشمن جلد ہوا
۲۱۔ ہم معبود ہوں کے
۲۲۔ اللہ تعالیٰ میں ہوا
۲۳۔ سے کتاب انکارات
۲۴۔ میں منہاں سے یہ بات
۲۵۔ کہ زیادتی کے ساتھ
۲۶۔ منقول ہے اور ان کے
۲۷۔ علوہ مثل ماہد ہونیم
۲۸۔ کے حلیہ کو دیا میں
۲۹۔ بہت سے لوگوں نے
۳۰۔ اہست کے حوالہ میں
۳۱۔ نقل و بیان کی ہے
۳۲۔ لکھا کہ ان کا نہیں یا نہیں
۳۳۔ یا ہر زمانہ کے اندر حضور
۳۴۔ یا ہر شخص کے احسان

الْأَلْعَنَةُ اللَّهُ عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ يَصُدُّونَ

باندھنا جن کو کہو کہ ظالموں پر خدا کی پشکار ہے جو خدا کے رستے سے لوگوں کو

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ

روکتے ہیں اور اس میں بھی ٹکانا چاہتے ہیں اور یہی لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

هُمْ كَفِرُونَ ۝ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي

یہ لوگ کفر میں ہیں نہ خدا کو ہرا سکتے ہیں اور نہ خدا کے سوا

الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ

ان کا کوئی سرپرست ہوگا ان کا عذاب دونا کر دیا

يُضَعَّفُ لَهُمُ الْعَذَابُ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ

جسکا گا یہ لوگ (حد کے باہر) نہ تو (حق بات) سن سکتے تھے نہ

وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

دیکھ سکتے تھے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کچھ رہنا آپ ہی گما گیا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي

اور جو افراہ بردازیاں یہ لوگ کرتے تھے قیامت میں سب نہیں چھوڑ کے اہل چنیت ہو گئیں

الْآخِرَةِ هُمْ الْآخَسِرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ابھیں شک نہیں کہ چارہ ناچار یہی لوگ آخرت میں ہوں گے جیسے جیسے جن لوگوں نے ایمان لیا

الصَّالِحَاتِ وَآخَبَتْهُمُ إِلَى رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ

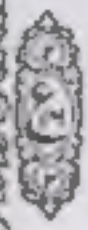
کیا اور بچے اچھے کام کئے اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی سے جھکے یہی لوگ جنتی ہیں کہ

فِيهَا خَالِدُونَ ۝ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْنَى وَالْأَصْحَمِ وَ

بہشت میں ہمیشہ رہیں گے (کافر مسلمان) دونوں فریق کی مثل اندھے اور بہرے اور دیکھنے

الْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝

والے اور سننے والے کی سی ہے کیا یہ دونوں مثل میں برابر ہو سکتے ہیں۔ تو کیا تم کوئی نہیں کرتے



وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِتِي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

اور ہم نے نوح کو ضرور اسکی قوم کے پاس بھیجا (اور انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ) میں تو تمہارا (غذابِ خدا سے)

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

صریحی ممکنات والا ہوں (اور) یہ سمجھتا ہوں کہ تم خدا کے سوا کسی کی پرستش نہ کرو میں تم پر ایک دن

يَوْمِ الْيَوْمِ ۝ فَقَالَ الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا

قیامت کے عذاب ڈرنا ہوں تو ان کے سرسراہو کا فر تھے کہنے لگے کہ ہم تو تمہیں اپنا ہی سا ایک آدمی

نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ

سمجھتے ہیں اور ہم تو دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو ہوئے بھی ہیں تو بس صاف ہمارے چند رفیق

هُمْ أَرَادُوا لَنَا بِأَدْيٍ الْوَارِئِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ

لوگ لے اور وہ بھی بے سچے بچے (سرسری نظریں) اور ہم تو اپنے اوپر تم لوگوں کی کوئی

فَضْلٌ بَلْ نَحْنُكُمْ كَاذِبِينَ ۝ قَالَ يَقَوْمِ أَعْيَيْتُمْ إِنْ

فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تم کو جھوٹا سمجھتے ہیں (نوح نے) کہا اے میری قوم کیا تم نے یہ سمجھا

كُنْتُ عَلَىٰ بَيْنِهِمْ مِّنْ رَبِّي وَأَتَيْنِي رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِ

کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور اس شخص اپنی سرکار سے

فَعَصَيْتُمْ عَلَيْهِمْ أَنْزَلْنَاهُمْ مَّكُوهًا وَأَنْتُمْ لَهَا كِرْهُونَ ۝

رحمت (نبوت) اعلا فرمائی ہے اور وہ تمہیں سچائی نہیں دیتی تو کیا میں اسکو (زبردستی) تمہارے گھمبڑ

وَيَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَا لَالِانِ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ

سکتا ہوں اور تم ہوا سکو نا پسند کئے چلے جاؤ اور اے میری قوم میں تو تم سے اسکے صلہ میں کچھ مال کا طلب

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُّلِقُوا رَبَّهُمْ وَلَكِنِّي

نہیں میری مزدوری تو بس خدا کے ذمہ ہے اور میں تو تمہارے کہنے سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں نکال

أَرْبُكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ وَيَقَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ

نہیں سکتا کہ ان کی ایک ہی ضرورت اپنے پروردگار کے حضور میں حاضر ہونگے مگر تو دیکھتا ہو کہ تم ہی ان کو اپنی اہانت

نہیں سکتا۔

حضرت نوح کا قصہ

اے چو کہ حضرت
نوح پر ایمان لائے
ملائے دیا کہ یہ اقبال
سمجھ کر اس کی
طرف توجہ نہ کرتے
اور نوح ذاتِ ربانی
بے سر نہ تھے اور خدا کی
پوری مشغول ہوتے
اس وجہ سے کفار
انہیں رد کر دیا کہ انہیں
کتنے بگڑے ہوئے تھے
کہتے کہ تم ان کو اپنا
کو اپنے پاس
سے نکال دو تو ہم
لوگ تمہارے پاس
آیا ہا کریں اسی
کے جواب میں
حضرت نوح نے
فرمایا ہے کہ میں
تمہارے کہنے سے
ان لوگوں کو نکال
نہیں سکتا۔ ۱۲۰

اللَّهُ إِنْ طَرَدْتُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ

کہے ہو اور میری قوم اگر میں ان پر غریب بنا دوں گا تو ان کے خدا کے عذاب سے بچانے میں میری مدد کرے گا

عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي

تو کیم اتنا ہی غور نہیں کرتا اور تو کہتے نہیں کہتا کہ میں اس کے خزانوں میں سے لے کر آؤں کہتا ہوں کہ میں غیب میں سے لے کر آؤں

مَلِكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ

ہوں کہ میں فرستے ہوں اور جو لوگ تمہاری نظروں میں ذلیل ہیں انہیں میں یہ نہیں کہتا کہ خدا

يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا لَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ إِنِّي

ان کے ساتھ ہرگز بھلائی نہیں کرے گا اور ان لوگوں کے دلوں کی بات خدا ہی خوب جانتا ہے

إِذَا لِمَنِ الظَّالِمِينَ ۝ قَالُوا يَنْبُوخُ قَدْ جَادَلْتَنَا

اور اگر میں ایسا کہوں تو میں بھی یقینی عالم ہوں وہ لوگ کہنے لگے اے نوح تم ہم سے یقیناً جھگڑا

فَاكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَإِنَّا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ

اور بہت جھگڑ چکے پھر اگر تم کہتے ہو تو جس (عذاب کی) تم ہمیں دھمکی دیتے تھے ہم پر لاؤ

الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَ

نوح نے کہا اگر چاہے گا تو میں خدا ہی تم پر عذاب لانے کا اور تم لوگ کسی طرح اسے ہرگز نہیں سکتے

مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نَصْحِي إِنْ أَرَدْتُ

اور اگر میں چاہوں کہ تمہاری (کتنی ہی) خیر خواہی کروں اگر خدا کو تمہارا بہکانا منظور ہے تو میری

أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ هُوَ

خیر خواہی کچھ بھی تمہارے کام نہیں آ سکتی وہی تمہارا پروردگار ہے اور

رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ

اسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے۔ (اے رسول) کیا انکار کرتے ہیں کہ قرآن

إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَجْرُمُونَ ۝

اگر میں نے گمراہ کیا ہے تو میری گمراہی ہے تو میری گمراہی کے لیے میں بے گناہ ہوں اور میں نے تمہارے گمراہی کے لیے تمہارے گمراہی کے لیے

وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا

مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۵۱﴾

وَأَصْنِعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي

الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ﴿۵۲﴾ وَيَصْنَعِ الْفُلْكَ

وَكَلِّمَ مَرْعِيهِ مَلَأْنَا مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ

إِنْ تَسْخَرُوا مِنِّي فَإِنِّي أَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿۵۳﴾

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۵۴﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَقْرَبًا وَفَارَ الثُّمُورُ

قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا

مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا

قَلِيلٌ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ أَذْكِبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ فُجِّرْهَا وَفُجِّرْهَا

بِشَاءِ اللَّهِ وَبِشَاءِ اللَّهِ وَبِشَاءِ اللَّهِ وَبِشَاءِ اللَّهِ وَبِشَاءِ اللَّهِ

۱۔ حضرت نوحؑ کی کشتی
۲۔ ہودؑ کی کشتی
۳۔ ہودؑ کی کشتی
۴۔ ہودؑ کی کشتی
۵۔ ہودؑ کی کشتی
۶۔ ہودؑ کی کشتی
۷۔ ہودؑ کی کشتی
۸۔ ہودؑ کی کشتی
۹۔ ہودؑ کی کشتی
۱۰۔ ہودؑ کی کشتی
۱۱۔ ہودؑ کی کشتی
۱۲۔ ہودؑ کی کشتی
۱۳۔ ہودؑ کی کشتی
۱۴۔ ہودؑ کی کشتی
۱۵۔ ہودؑ کی کشتی
۱۶۔ ہودؑ کی کشتی
۱۷۔ ہودؑ کی کشتی
۱۸۔ ہودؑ کی کشتی
۱۹۔ ہودؑ کی کشتی
۲۰۔ ہودؑ کی کشتی
۲۱۔ ہودؑ کی کشتی
۲۲۔ ہودؑ کی کشتی
۲۳۔ ہودؑ کی کشتی
۲۴۔ ہودؑ کی کشتی
۲۵۔ ہودؑ کی کشتی
۲۶۔ ہودؑ کی کشتی
۲۷۔ ہودؑ کی کشتی
۲۸۔ ہودؑ کی کشتی
۲۹۔ ہودؑ کی کشتی
۳۰۔ ہودؑ کی کشتی
۳۱۔ ہودؑ کی کشتی
۳۲۔ ہودؑ کی کشتی
۳۳۔ ہودؑ کی کشتی
۳۴۔ ہودؑ کی کشتی
۳۵۔ ہودؑ کی کشتی
۳۶۔ ہودؑ کی کشتی
۳۷۔ ہودؑ کی کشتی
۳۸۔ ہودؑ کی کشتی
۳۹۔ ہودؑ کی کشتی
۴۰۔ ہودؑ کی کشتی
۴۱۔ ہودؑ کی کشتی
۴۲۔ ہودؑ کی کشتی
۴۳۔ ہودؑ کی کشتی
۴۴۔ ہودؑ کی کشتی
۴۵۔ ہودؑ کی کشتی
۴۶۔ ہودؑ کی کشتی
۴۷۔ ہودؑ کی کشتی
۴۸۔ ہودؑ کی کشتی
۴۹۔ ہودؑ کی کشتی
۵۰۔ ہودؑ کی کشتی
۵۱۔ ہودؑ کی کشتی
۵۲۔ ہودؑ کی کشتی
۵۳۔ ہودؑ کی کشتی
۵۴۔ ہودؑ کی کشتی
۵۵۔ ہودؑ کی کشتی
۵۶۔ ہودؑ کی کشتی
۵۷۔ ہودؑ کی کشتی
۵۸۔ ہودؑ کی کشتی
۵۹۔ ہودؑ کی کشتی
۶۰۔ ہودؑ کی کشتی
۶۱۔ ہودؑ کی کشتی
۶۲۔ ہودؑ کی کشتی
۶۳۔ ہودؑ کی کشتی
۶۴۔ ہودؑ کی کشتی
۶۵۔ ہودؑ کی کشتی
۶۶۔ ہودؑ کی کشتی
۶۷۔ ہودؑ کی کشتی
۶۸۔ ہودؑ کی کشتی
۶۹۔ ہودؑ کی کشتی
۷۰۔ ہودؑ کی کشتی
۷۱۔ ہودؑ کی کشتی
۷۲۔ ہودؑ کی کشتی
۷۳۔ ہودؑ کی کشتی
۷۴۔ ہودؑ کی کشتی
۷۵۔ ہودؑ کی کشتی
۷۶۔ ہودؑ کی کشتی
۷۷۔ ہودؑ کی کشتی
۷۸۔ ہودؑ کی کشتی
۷۹۔ ہودؑ کی کشتی
۸۰۔ ہودؑ کی کشتی
۸۱۔ ہودؑ کی کشتی
۸۲۔ ہودؑ کی کشتی
۸۳۔ ہودؑ کی کشتی
۸۴۔ ہودؑ کی کشتی
۸۵۔ ہودؑ کی کشتی
۸۶۔ ہودؑ کی کشتی
۸۷۔ ہودؑ کی کشتی
۸۸۔ ہودؑ کی کشتی
۸۹۔ ہودؑ کی کشتی
۹۰۔ ہودؑ کی کشتی
۹۱۔ ہودؑ کی کشتی
۹۲۔ ہودؑ کی کشتی
۹۳۔ ہودؑ کی کشتی
۹۴۔ ہودؑ کی کشتی
۹۵۔ ہودؑ کی کشتی
۹۶۔ ہودؑ کی کشتی
۹۷۔ ہودؑ کی کشتی
۹۸۔ ہودؑ کی کشتی
۹۹۔ ہودؑ کی کشتی
۱۰۰۔ ہودؑ کی کشتی



مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ

مَالِيْنَ لِيْ يَدَّ عَلِمٌ وَالْأَتَغْفِرُ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ أَكُنْ مِنَ

الْخَيْرِينَ ۝ قِيلَ يٰهُوَ أَهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ

عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ وَأُمَمٌ سَمِيعَةٌ مِّمَّنْ يَمْنَعُ

مِنَّا عَذَابَ الْيَوْمِ ۝ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا

إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُ مَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا

فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِلَىٰ عَادِ أَخَاهُمْ

هُودٌ أَقَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنْ

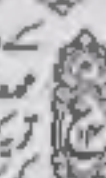
أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ۝ يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ

أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ الَّذِي فَطَرَنِيْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَ

يَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ

لَهُمْ مِّمَّنْ يَدَّ عَلِمٌ وَالْأَتَغْفِرُ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ أَكُنْ مِنَ

۱) بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۶۰
 ۲) نجات کا وعدہ کیا تھا اس
 ۳) وجہ سے آپ آگے ڈوبنے
 ۴) پر مجبور ہو گئے اور خدا کی
 ۵) بارگاہ میں گریا محنت کا شکر
 ۶) کیا مگر چونکہ خدا فرما
 ۷) چکا تھا کہ مجھ سے کاڑوں
 ۸) کی سزا شش



۹) ذکر اس وجہ
 ۱۰) سے کیا گیا
 ۱۱) اور خاص اس
 ۱۲) سوال و جواب
 ۱۳) کے دو حصے بہت
 ۱۴) عمدہ تھے ایک
 ۱۵) تریکہ عمدہ خاندان
 ۱۶) کے کام نہیں آتا
 ۱۷) اپنی حالت اچھی
 ۱۸) ہونی چاہیے ہے
 ۱۹) جو کہانی راہبیت ہے
 ۲۰) یہ سب راوی تقدیر شش میں
 ۲۱) لاسے پکارا اسکی لفظی
 ۲۲) کی دولت خاندان سے
 ۲۳) بھی غارت ہو جاتا ہے
 ۲۴) اسی بنا پر والدین کی
 ۲۵) نافرمانی مانا ہونے
 ۲۶) کا باعث ہوتی ہے ۱۳۰

۱۳۰

عَلَيْكُمْ مَدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا

میں آسمان سے برسائے گا (خسک سالی نہ ہوگی اور تمہاری قوت میں اور قوت بڑھادے گا لے اور مجرم

تَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ۝ قَالَ الْيَهُودُ مَا جِئْنَا بِبَيِّنَةٍ وَ

بن کر اس سے منہ نہ موڑو وہ لوگ کہنے لگے اے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل لیکر تو آئے

مَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

نہیں اور ہم تمہارے کہنے سے اپنے خداؤں کو تو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہم تم پر

بِؤْمِنِينَ ۝ إِن نَّقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا

ایمان لانے والے ہیں مہربان یہ کہتے ہیں کہ ہمارے خداؤں میں سے کسی تعین معنون بنا دیا ہے جو تم سے تم

بِسُوءٍ قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ بِاللَّهِ وَاشْهَدْ وَآلِيَّ بَرِيءٌ

ہوئی یہی باتیں کہتے ہو ہوئے جاوید اور شک میں خدا کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ ہو کہ تم خدا کے سوا (دوسروں کو)

مِمَّا تَشْرِكُونَ ۝ مِنْ دُونِهِ فَكَيْدٌ وَنِيَّ جَبِيعًا ثُمَّ

اس کا شریک بناتے ہو اس میں بیزاری ہو تو تم سب کے سب میرا تہمت لگاری کرو اور مجھے (ممانہ کی)

لَا تَنْظُرُونَ ۝ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا

اہل بیت (تو بھی مجھے دیکھو انہیں کہ نہ کہ میں تو خدا ہی پر بھروسہ کرتا ہوں جو میرے بھی پروردگار اور تمہارے بھی پروردگار ہے)

مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ اخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ

اور اے زمین پر جتنے پہلے والے ہیں سب کی جان اسی کے ہاتھ میں ہے اس میں شک ہی نہیں کہ میرے پروردگار کا راستہ

مُسْتَقِيمٌ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ

کی سیدھی بات ہے میری اگر تم اس کے منہ سے نہ سنی ہو تو جو حکم میں تمہارے پاس بھیجا گیا تھا اسے تو میں تمہیں لکھ رہا

إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ

چکا اور میرا پروردگار تمہاری جگہ پر تمہیں ہلاک کرے گا تمہارے دوسرے قوم کو تمہارا جانشین کرے گا اور تمہارا

شَيْئًا إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِیْظٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ

میری بھائی نہیں کہتے ہیں تو شک ہی نہیں کہ میرا پروردگار ہر چیز کا نگہبان ہے اور جب ہمارا (خدا کا)

لے ایک شخص نے
نام حسن علیہ السلام
سے ایک شخص نے
تو ان کے آپ نے خدا
سے استغاثہ کر
چنا چہ اس کی روایت
ساتھ میں مستند
کے نام شروع کیا تو
فہم سے لے کر
لے کر مخالف روایت
شدہ شدہ یہ ہے
کو پہنچی تو اس کی اس
شخص سے کہا کہ
یہ کیوں نہ پوچھا کہ آپ
نے یہ کہاں سے لیا
کیا اتفاقاً ایک روز
انہیں کسی مسافر کے
پاس لکھ لیا ہے کہ
تو وہ پوچھ بیٹھا آپ
نے کیا کیا تو نے
ہود کے قصہ میں ہود
صالح قوت الی قوتکم
نہیں بڑھا ہے۔

قَالَ يَقَوْمِ ارْءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّىْ وَ

لوگے متحیر کر دیا ہے حال کے جو میرے میری قوم بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں

اَتُنِبِّئُكُمْ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّىْ فَمَنْ يَتُصِّرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

اور اس نے مجھ پر اپنی رحمت سے رحمت نہایت عطا کی ہے اس پر بھی اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو

عَصِيَّتُهُ فَمَا تَزِيْدُ وِنِّىْ غَيْرَ تَحْسِيْرٍ ۝ وَيَقَوْمِ هٰذَا

خدا کے غضب سے دیکھ لے میں میری ممکن کر رہا ہوں سو انصاف کیجئے کہ میرے رب کے لئے نہیں اور میری قوم یہ

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةٌ فَذُرُّوْهَا تَاْكُلْ فِىْ اَرْضِ اللّٰهِ وَ

خدا کی (بھیجی ہوئی) اونٹنی ہے جس کے پاس میری نبوت کا ایک سبب ہے اس کے مال کے چھوڑ دو کہ خدا کی زمین

لَا تَسُوْهَا بِسُوْءٍ فَيَاْخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝ فَعَقَرُوْهَا

میں (جہاں چاہے گئے) اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ ورنہ پھر تمہیں قریب ہی خدا کا عذاب لگے گا پس تم بھی ان کو مار

فَقَالَ تَتَّعَوْنِىْ دَارَكُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعَدٌ غَيْرُ

اس کی کوئی گمان نہ کرنا اور اتنے دنوں میں کہا پھر تیرے دن میں تمہارا اپنے اپنے گھر میں رہنا یہی خدا کا وعدہ ہے

مَكْذُوْبٌ ۝ فَلَمَّاجَاۤءَ اَمْرُنَا بَجَيْنًا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ

پھر جو بھلا نہیں ہوتا پھر جب خدا کا حکم آپہنچی تو جسے صلح اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے

اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِذِ اِنَّ رَبَّكَ

تھے اپنی مہربانی سے نہایت ہی اور اس دن کی رسوائی سے بچا لیا۔ اس میں شک نہیں کہ

هُوَ الْقَوِىُّ الْعَزِيْزُ ۝ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا الصِّيْعَةَ

تیرا پڑو گا زبردست غالب ہے اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو ایک سخت چٹھان سے

فَاَصْبَحُوْا فِىْ دِيَارِهِمْ جِثِيْنٌ ۝ كَانَ لَمْ يَغْوَوْا فِىْهَا

اور تو وہ لوگ اپنے اپنے گھروں میں اپنے اپنے گھروں سے رہ گئے اور ایسے مرنے کے گرواں میں بھی

اِلَّا اِنْ تَمُوْدًا كَفَرُوْا وَاَرْبَعًا اَلْبَعْدَ التَّمُوْدِ ۝ وَلَقَدْ

یہی تھے جو تمہارے تمہارے اپنے پڑو گا کہ نافرمانی کی اور تمہاری گئی ان کو کہ تمہارا تمہارا کہ

یہ ن کا
قصہ کی سنو
اور قصہ کی
تفصیل
دیکھو جو
پکا ہے
۱۲ - ۱۳

۱۲ - ۱۳

جَاءَتْ رُسُلَنَا اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا

دھتکارى ہوئی ہے اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لیکر آئے اور انھوں نے ابراہیم کو سلام

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِیْنٍ ﴿۱۹﴾

کیا اور ابراہیم نے سلام کا جو سچا پورا توفیق ایک لمحہ بچھڑے کا بھنا ہوا گوشت اسے آئے

فَلَمَّا رَاْ اٰیٰدِيْہُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْہِ نَكَرَہُمْ وَاَوْجَسَ

اور ساتھ کھانے بیٹھے پھر جب دیکھا کہ انکے ہاتھ کی طرف نہیں پڑتے تو اسی طرف بدگمان ہو اور بھی بی جی

مِنْہُمْ خِیْفَہٗ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْ قَوْمِ

میں ان سے ڈر گئے اسکو فرشتے کہے اور کہنے لگے آپ ڈریے نہیں ہم تو قوم کوہ کی طرف (انہی نزل کے

لُوطٍ ﴿۲۰﴾ وَاَمْرَاۡتُہٗ قَائِمَہٗ فَضَحِکَتْ فَبِشْرَہَا

یہ اچھے گئے ہیں اور ابراہیم کی لدلی رسالہ کھڑی ہوئی تھیں وہ اخیر شکر بنیں پڑیں تو مینے (انہیں خوش

یَا سَمْعٰنُ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبُ ﴿۲۱﴾ قَالَتْ

کے ذریعے، اسحق کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی اور اس سماعی کے بعد یعقوب کی وہ کہنے لگی اے سے کیا

یٰوٰیِلَّتٰی اَیُّ الدُّوَاۡنَا عَجُوْزٌ وَہٰذَا بَعْلٰی شَیْخًا اِنْ

میں اب بچہ جننے بیٹھوں گی میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں

ہٰذَا الشَّیْءُ عَجِیْبٌ ﴿۲۲﴾ قَالُوْا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ

یہ تو ایک بڑی تعجب خیز بات ہے وہ فرشتے بولے (ہائیں) تم خدا کی قدرت سے تعجب کرتی ہو

رَحْمَتُ اللّٰہِ وَبَرَکَتُہٗ عَلَیْکُمْ اَہْلَ الْبَیْتِ اِنَّہٗ حَمِیْدٌ

اے اہل بیت ملے (نبوت) تم پر خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں (نازل) ہوں، ہمیں شک نہیں کہ

مَجِیْدٌ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا ذٰہَبَ عَنْ اِبْرٰہِیْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْہٗ

وہ قابل حمد (وشما) بزرگ پھر جب ابراہیم کے دل (سنگف) جاتا رہا اور ان کے پاس (اولاد کی) خوشخبری

الْبُشْرٰى یُجَادِلُنَا فِی قَوْمِ لُوطٍ ﴿۲۴﴾ اِنْ اِبْرٰہِیْمَ

بھی آپہنکی تو ہم سے قوم لوط کے باریں جھگڑنے لگے (نار سے) سفارش کرنے لگے بیشک

ملے چونکہ یہ فرشتے تو جوں جوں حسین
روگوں کی صورت میں آئے تھے اور
آئے ہی حضرت ابراہیم سے کہا
لے خلیل کیا تم جہان نہیں چاہتے
یہ فرشتے ہی آپ کے انگو پھاں خدا میں
جنگ دی اور عرو گھر میں کھانے کھانے
آئے مگر اسی کے گھر میں کھانا کھا
آپ کے دل سے سادہ دیکھے سین اور
نیک و خوش خلق جہاں آئے ہیں کہ
میں سے تمام عرش سے آدمی ہیں
دیکھے ان کے لئے جلدی کھانا تیار
کر و حضرت سادہ نے عرش کی اور
کوئی سدان تو موجود نہیں ہے مگر
میں سے ایک پچھڑا لہجہ جسے
بہتر سید کرتی ہوں اگر کسی کو
لے لایع کر کے گوشت جھون
ڈوں طرح گوشت تیار کیا اور آپ
لے کر جھانوں کے پاس آئے مگر
جب دیکھا کہ یہ لوگ نہیں کھاتے
ہیں تو ڈرے کیونکہ اس زمانے کا
یہ دستور تھا کہ اگر کوئی
شخص کسی کے پاس
بٹے اور اسے سے
آتا تو سس کا کھانا
کھا مگر جب ان
لوگوں نے یہ ارشاد
ہو ناغہ ہو گیا تب
آپ کو طمان ہو

ملے اس مقام پر یہ شہد ہو
کہ حضرت ابراہیم کی بی بی کو خدا نے
ابیت میں داخل کیا ہے کیونکہ
اس کے قبل کی آیت میں جتن
خطاب حضرت سارہ کی طرف تھا
وہ وہ موشٹ مانتے کے جیسے میں
اور اس آیت میں عیبر کم صبح
نہ کہ حاضر کی ہے اس سے صاف
معلوم ہوتا ہے کہ اس کے خطاب
پر اور لوگ ہیں اور یہ آیت
یہاں عموام کواد داخل کر دی گئی

ہے ۱۳۰
ملے یہ حضرت ابراہیم کا مہندے
رحم و کرم تھا کہ آپ قوم لوط
کے بارے میں تاخیر خطاب
کے منتہی ہوئے اور فرشتوں
سے مناظرہ کرنے لگے مگر
جب خدا نے اس سے فتح
کر دیا تو چپ ہو رہے -

۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲
۱۲

۱۲ - ۱۲
۱۲

يَا بَرِّهِمْ اَعْرِضْ عَنْ هَذَا

ابراہیم برادر نرم دل و برہات میں خدا کی طرف رجوع کرنے والے تھے، رہنے کہا، اے ابراہیم اس بات

اِنَّهٗ قَدْ جَاءَ اَمْرٌ رَّبِّكَ وَاِنَّهُمْ اَتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ

میں ہٹ مت کر، رہا میں بھیج رہا ہے کہ تم کو اتنا عذاب آئے گا کہ تم میں شک نہیں کہ تم اس عذاب سے بچو گے جس طرح

مَرْدُوْدٍ ۝ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِئًى بِهٖمْ

نہ نہیں سکتا اور جب تم سے بھیجے ہو تو تم سے ان کو بھی ہٹ مت دے، اے لوط اس کے لئے تو ان کے خیال سے نیکو تھے اور تم سے

وَضَاقَ بِهٖمْ ذُرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ۝

آنے سے تنگ دل ہو گئے اور یہ کہنے لگے کہ یہ رات کا دن سخت مصیبت کا دن ہے اور اسی قوم

وَجَاءَ هَٰٓؤُلَاءِ قَوْمُهُ يُخَرِّعُونَ اِلَيْهِ طٰٓئِفًا مِّنْ قَبْلُ

ان کو اس کا آنا شکر ہوتا ہے کہ ان سے ان کے پاس سے ہٹا دیا جاتا ہے، اے لوط یہ لوگ اس کے لئے بھی بڑے کام

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاءِ

کیا کرتے تھے بڑے گنہگار تھے، اے لوط تو ان کے لئے میری قوم میری قوم کی بیٹیاں، مومنین ان سے

بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تَخْزَوْنِ

نکاح کرو یہ تم سے زیادہ صاف ستھری ہیں تو خدا سے ڈرو اور مجھے میرے بھائی کے پاس

فِيْ ضَيْفِيْ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ زَشِيْدٌ ۝

میں رہا کیا کرو کیا تم میں سے کوئی بھی مجھ سے ڈر آدمی نہیں ہے ان کہنتوں نے جاہل

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ

تم کو تو خوب معلوم ہے کہ تمہاری قوم کی لڑکیوں کی بھی کچھ حاجت نہیں ہے

وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۝ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ

اور جو بات تم چاہتے ہیں وہ تم کو خوب جانتے ہو، لوط نے کہا کاش مجھ میں تمہارے مقابلہ کی قوت

بِكُمْ قُوَّةٌ اَوْ اَوْحٰٓى اِلٰى ذٰلِكُمْ شٰدِدٌ ۝

ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعہ میں پناہ لے سکتا وہ

لے میں سے
باری شہر آباد
تھے۔ مسافر
ماہر و درویش
طوائف، مسافر
نہ پانچوں
شہر میں
سب کا بھی
پہنچے تھے
مسافر ایک
کرتیں بھی
تھے اور صحت
وہ مسافر میں
پہنچے تھے
نہایت کرتے
تھے نہایت
جب فرشتے
پہنچے تو آپ
تھکتے ہی
میں تھے۔ ۲۰
لے اس کے
صاف معلوم
ہو گیا ہے کہ
لوط بڑا عاقل
لوط کا لفظ
ہونا خوشی کے
وہ کہنے کے
کافی نہیں ہے
پہنچے گا ہری
سنان مسافر
ہو اس کی ہمارے
صحت و صحت
یہ تمہاری۔ ۲۱

قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ

فرشتے برسے لے لوط ہم تمہارے بڑے بھائی کے پیچھے ہوتے فرشتے ہیں تم گمراہ نہیں۔

بَاهُكَ يَقْطَعُ مِنَ الْيَلِّ وَلَا يُلَاقِيكَ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا

تو تم ایک ہرگز دسترس نہیں پاسکتے تو تم کو رات بھر ہانپنے لڑکے ہاں سمیت نکل جاؤ اور تم میں کوئی

أَمْرَاتِكِ إِنَّهُ مُصِيبُهُمَا مَا أَصَابَهُمَا إِنَّ مَوْعِدَهُمُ

اوصہ ہرگز بھی نہ دیکھے مگر تمہاری بیوی کو اس کی تفتینا دی غلطی نازل ہو تو ان کو نازل ہوگا اور ان

الضُّبَّةِ الْيُسُ الصُّبْرُ بِقَرِيبٍ ۖ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا

کے غلام اور عورتیں بھی کیا جس قریب نہیں ہے۔ پھر جب ہمارا عذاب کا حکم آپسٹھا

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ

تو ہم نے اس اہستی کے زمین کے طبقے الٹ کر اس کے ٹوٹے حصہ کو اس کے نیچے کا بنا دیا اور اسے ہانپنے لگے

مَنْضُودٍ ۖ فَسُومَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ

پستتر تا بڑے تھوڑے سہارے بڑے بھائی کے بھائی کی طرف نشان بنائے ہوئے تھے اور وہ بستی ان اٹھانوں کا

الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۖ وَالْإِلَى مَدِينٍ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا

نہ اس کے دور نہیں اور ہم نے مدین والوں کے پاس اُنکے بھائی شعیب کو بھیج دیا

قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ وَلَا

بنا کر مجھ یا انہوں کے الہی قوم سے کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود

تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي

نہیں اوزن کم کرتا ہوں اور توں میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودگی میں دیکھ رہا ہوں پھر تمہارے کی

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُحِيطٍ ۖ وَيَقَوْمِ

کیا تمہارے اندر میں تو تم پر اس دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو دسب کو گھیرے گا اور اے میری

أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

قوم پر ایمانہ اور مرازو انصاف کے ساتھ پورے رکھا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ

لے کر حضرت ہود
اپنے بھائی کو کہنا
نکلے ہی گئے کہ ایک سخت
آواز کان میں پہنچی
ان کی بیوی سے کہ
تو کہہ دیا اور کہے
کی اسے میری قوم
سی وقت تک
پتھر اس کے
سر پر بھی ڈالنا اور
دیں پر غصہ ڈی ہوگی ہود
اس پر عذاب اس دم
سے ہوا کہ وہ بھی کا فسد
حق و دوستوں کے
انکے کی لوگوں کو اسٹیل
پھر دے گی تمہیں
پروہ لوگ
دو تھے
ہم سے
تھے اور حضرت
نوح سے اپنا دروازہ بند
کر رہا تھا اور پس سے
ات تھن ہوئی تھی، تو
پھر اس کے کہنے کی
ات کرتے اسی پر پتھر
نے اپنی حالت کو کہہ کر
ان کو صحت کیا۔

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتَوِ فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۖ يَقِيَّتُ

دیا کرو اور روئے زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھر اگر تم سچے مومن ہو تو خدا کا بقیہ ملے

اللَّهُ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۚ

تمہارے واسطے کہیں اچھا ہے اور میں تو کچھ تمہارا نگہبان نہیں۔

قَالُوا يَشْعِيبُ أَصْلُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ تَتْرِكَ مَا يَعْبُدُ

وہ لوگ کہنے لگے اے شعیب کیا تمہاری نذر جسے تم پڑھا کرتے ہو تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن (توں)

أَبَاؤُنَا أَوْ أَنْ تَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَا تَت

کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے تھے انہیں ہم چھوڑ بیٹھیں یا ہم اپنے مالوں میں جو کچھ چاہیں بیٹھیں

الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ۖ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ

تمہاری توہیں ایک برادر اور سمجھ دار دروہ گئے، ہو شعیب کے کہا اے میری قوم اگر میں اپنے والدگار کی

عَلَى بَيْنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَمَا

ظرف روشن دیں پر ہوں اور اس نے مجھے ایسی دھلاں روزی کھانے کو دی ہے تو میں بھی تمہاری

أُرِيدُ أَنْ أَخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنهَضَكُمْ عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا

طرح حرام کھانے کوں اور میں یہ نہیں چاہتا کہ میں کام سے اٹھ دوں تاں اپنے بھائی کو کھانے کوں میں تو جانتا ہوں کہ

الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ

میں اپنے اصلاح کے سوا کچھ نہ چاہتا ہوں میں اور میری تائید تو خدا کے سوا اور کسی کی نہیں سکتی اسی میں نے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۖ وَيَقَوْمِ لَا تَجْرِمَنَّكُمْ

بھڑک کر یا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اے میری قوم میری ضد کہیں تم سے یہ

شِقَاقِي أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ

میرم نہ کرنا میری مصیبت تو نوح یا قوم یونس یا قوم صالح پر تھیں ہوتی تھی ویسی ہی مصیبت

قَوْمِ هُودٍ أَوْ قَوْمِ صَالِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۚ

تمہاری بھی آپرے اور لوط کی قوم کا زمانہ تو کچھ ایسا ہی ہے وہ نہیں (انہی سے عبرت حاصل کرو)

اللہ صباغی نے جو ہدایت
کے ایک دروست کام
ہیں صلیب جریں
ایک حلالی
نارہم الزمان
کے جوہر کے
علامتیں ہمارے
بہتر صباغی
میرا اسلام سے
ہدایت
کی ہے
اور اس کے
سفر میں بھٹے
میں کس وقت
ہمارا تمام صوبہ
کے گا اور خدا کے
کی دیو پر ہمارے
کرکڑا ہوگا اور خاص
موسمیں سے تین سو تیر
آویں کے پاس رہے
تو سب سے
پہلے وہ کس آیت
بھیہ اللہ خیر لکم
ان کے مومن
وما انا علیکم بحفیظ
کی عورت کے کا اور
کچھ کا میں بقیہ خدا اور
میں کو خدا کو کہیں
اس کی محبت ہوں اس
وقت سے تمام لوگ
یا بقیہ اللہ کہیں کی
طرح صباغی کہیں

وَأَسْتَغْفِرُ وَإِنَّكُمْ تَتُوبُونَ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ

اور اپنے پروردگار سے اپنی مغفرت کی دُعا مانگو پھر اُسی کی بارگاہ میں توبہ کرو بیشک میرے پروردگار بڑا مہربان

وَدَاوُدُ ۝ قَالَ الْإِسْعَیْبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا قَمَا تَقُولُ

اور داؤدؑ وہ کہنے لگے اے شعیب جو باتیں تم کہتے ہو ان میں سے اکثر تو بھری بھری

وَأَنَا لَتَرْكُ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْ لَارْهُطُكَ لَرَجَمْتُكَ

میں نہیں آتیں اے شعیب شک ہی نہیں کہ تم تمہیں اپنے لوگوں بہت کمزور سمجھتے ہیں اگر تمہارا قہر نہ ہوتا

وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ۝ قَالَ يَقَوْمِ أَرَهْطِي أَعْرُ

تو ہم تم کو رکھ، افسوس کہ تم میری طرح غافل ہو رہے ہو میں تو شعیب کے بدلے میری قوم کیا آفرین

عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَأَتَّخِذُ ثَمُوهُ وَرَاءَ كُمُ ظَهْرِي

وہاں تم پر خدا سے بھی بڑھ کر ہے اگر تم کو اس کا غیظ ہے اور خدا کو تم لوگوں نے اپنے پیٹ پر پشت ڈال دیا ہے

إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ وَيَقَوْمِ اعْمَلُوا

بیشک میرے پروردگار تمہارے سب اعمال پر مہم طہ کئے ہوئے ہے وہ میری قوم اتنی بگڑ چکا ہو

عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ

کرو میں بھی (جہاں سے خود) کہہ کرتا ہوں غنیمت سب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر خدا نازل ہوتا ہے

عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَارْتَقِبُوا إِنِّي

جو اس کو لوگوں کی نظروں میں ادا کرو دیکھا اور یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا ہے تم بھی منتظر رہو

مَعَكُمْ رَقِيبٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَ

جیسا کہ تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں اور جب ہمارا عذاب آئے گا تو نہ بچا تو ہم نے شعیب اور ان لوگوں

الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَآخَذَتِ الَّذِينَ

کو جو سکے ساتھ ایمان لانے تھے اپنی مہربانی سے بچا دیا اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو

ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَثِينَ ۝

ایکسے چٹھاڑنے لے ڈالا پھر تو وہ سب کے سب اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ أَلَا بُعْدُ لِمَدَّيْنِ كَمَا بَعْدَتْ

اور وہ ایسے مرے کہ گویا ان بستیوں میں نہیں ہے ہی نہ تھے نہ رہے کہ جس طرح خود خدا کی بارگاہ

ثُمَّ دُۥۤرُۥ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِآيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۝٤٠

۹۶

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴۰۰

۴۰۱

۴۰۲

۴۰۳

۴۰۴

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۷

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

۴۱۱

۴۱۲

۴۱۳

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۸

۴۱۹

۴۲۰

۴۲۱

۴۲۲

۴۲۳

۴۲۴

۴۲۵

۴۲۶

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱

۴۳۲

۴۳۳

۴۳۴

۴۳۵

۴۳۶

۴۳۷

۴۳۸

۴۳۹

۴۴۰

۴۴۱

۴۴۲

۴۴۳

۴۴۴

۴۴۵

۴۴۶

۴۴۷

۴۴۸

۴۴۹

۴۵۰

۴۵۱

۴۵۲

۴۵۳

۴۵۴

۴۵۵

۴۵۶

۴۵۷

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰

۴۶۱

۴۶۲

۴۶۳

۴۶۴

۴۶۵

۴۶۶

۴۶۷

۴۶۸

۴۶۹

۴۷۰

۴۷

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبِعُوهُمَا أَمْ فِرْعَوْنَ وَمَا

فرعون اور اس کے اہل کسب و کار بھی جہازوں پر سفر فرمایا۔ فرعون نے فرمایا: "میں نے تم کو اس کی طرف بھیج دیا ہے۔" فرعون نے فرمایا: "میں نے تم کو اس کی طرف بھیج دیا ہے۔" فرعون نے فرمایا: "میں نے تم کو اس کی طرف بھیج دیا ہے۔"

أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۖ يَقْدُ مَقُومَهُ يَوْمَ

ہاں مگر فرعون کا حکم کیونچہ سہی ہوا نہ تھا قیامت میں وہ اپنے آگے آگے تھے گا اور ان کو

الْقِيَمَةُ فَأُورِدَهُمُ النَّارَ وَبِئْسَ الْوَرْدُ الْوَرْدُ ﴿٩٨﴾

اور نہ ہی بے جا تنبیہ دے گا اور یہ ہوگا کہ قریب کھٹا آئے مجھے اور اس

وَاتَّبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَاءَ كُلُّ بَشَرٍ يَوْمَئِذٍ هَامِتًا

الرَّفْدُ الْمَرْفُوعُ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْقَدَمِ نَقْصُهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَلَيْكَ مِثْلَ مَا أَنَا بِهٖ ۝ وَحَصْبٌ ۝ وَمَا ظَلَمْتُهُمْ

عليها قِيمٌ وَحَصِيصٌ ۖ وَمَا ظَنُّهُمْ وَ

اگر ظالم آئے تو انہیں قتل کر دو اور اگر مسکین آئے تو ان سے کھانا لے لو۔

يُنِزُّهُمْ فِي سَاقٍ

کہ ان لوگوں نے آپ پر نافرمانی کر کے غلو کیا۔ یہ سب تمہارے پروردگار کا خطاب کا حکم

لِي يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَن شِئَ لَّهُمَا

پنج توں بس کے دو جیوئیں یکہ آئے تھیں نہ اک چھوڑ کر پکارا کرتے تھے اور نہ

جَاءَ أَمْرُكَ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿٥٠﴾

حضرت مولائی کا قبضہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵

كَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ

آیا اور اسے لالہ ستیوں کے کوئی رکشی سے جب تمہارا پروردگار غدا میں پڑتا ہے تو اسکی پڑائی

إِن أَخَذَهُ الْيَمُّ شَدِيدٌ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَن

ہی ہوتی ہے بیشک اس کی پکڑ تو بڑی ہلکا اور سخت کرتی ہے اس میں آشوب نہیں کریں اس

خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمٌ فَجُوعٌ لِّلنَّاسِ

خوف کے واسطے جو عذاب آخرت کا ہے ہماری قدرت کی ایک نشان ہے یہ روز ہوگا کر سہ

وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۚ وَمَا نُوَخِرُهُ إِلَّا لِجَلِّ مَعْدُودٍ ۚ

جہان کے لوگ جمع کئے جائیں گے اور ایک وہ دن ہوگا کہ ہماری بارگاہ میں حاضر ہونگے و

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلُمُ نَفْسٌ إِلَّا بِآذِنَةٍ ۚ فِيهِمْ شِقَاقٌ وَ

ہمیں آئیں گے کہ ہماری بارگاہ میں حاضر ہوں گے کہ ہماری قدرت کی ایک نشان ہے یہ روز ہوگا کہ ہماری

سَعِيدٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا

بہشت ہونگے اور کہ لوگ نیک بہت توجوگ بہشت میں وہاں میں ہونگے اور اسی میں ان کی

زَفِيرٌ وَشَرِيقٌ ۚ خَلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ

لئے لے اور جگہ پکار ہوگی وہ لوگ جب تک آسمان اور زمین ہے ہمیشہ اسی میں

وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا

رہیں گے مگر جب تمہارا پروردگار انہماک دینا چاہے بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر ہی

يُرِيدُ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا فِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ

کے رہتا ہے اور جو لوگ نیک بہت میں وہ تو بہشت میں ہوں گے اور جب تک

فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ

آسمان لے و زمین رہتی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جب تیل پڑوگا چاہے سزا دیکر

عَطَاءٌ غَيْرُ مَجْدُودٍ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ

انہیں بہشت میں جائے ایہ بخشش ہے جو بھی قطع نہ ہوگی تو یہ لوگ خدا کے عطا کی ہر شے کرتے

۱۔ اسکی محبوب کو سورہ
نہا ہے ۳۱ میں میں ذکر
فرمایا ہے ولا تکلّموا
۱۱۔ من دون الرحمن
یہ ایک وقت کا حال ہے
اور ایک وقت ایسا بھی ہوگا
کہ کسی کو بات کہنے کی ہل
رہوگی چنانچہ سورہ سورات
میں فرمایا ہے وہ یوم لا
یطقون ولا یؤذون لهم
بہت دنوں تک اس
لایا تو یہ مطلب ہے کہ جو لوگ
عجب کے کار و شایان
اور میں کی ہر شے کے
مستحق ہیں
اسی وجہ سے خدا نے بھی
ان کی ہر عبادت کے حق
میں فی فیہا اور مطلب
یہ ہے کہ انہیں
بہشت عطا ہے
جو لوگ یہ بھی کہ
بہشت دیکھ
آسمان زمین
وہیں کہ وہ لوگ
تو بہشت میں رہیں
جو ہمیں گے
بہشت ہے
کر اس سے
عجب کے
آسمان زمین
میں بلکہ طہرت کے
آسمان زمین اور ظاہر
ہے کہ وہ بہشت و
اور اس کے ساتھ ساتھ
ہمیشہ رہیں گے اور
خدا نے بھی ان کے
میں فرمایا ہے
یوم تبدل الارض
عبداللہ ص ۱۱
السموات و الارض
سوال اول الفہام
میں میں میں
آسمان میں کہ وہ
بنائے جائیں گے
واللہ اعلم ۱۲

هَؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ

ہیں تم اس سے شک میں نہ پڑنا یہ لوگ ہی ایسی ہی تو عباد کرتے ہیں جیسی ان کے باپ کرتے تھے اور ہم

قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمَوْفُوهُمْ نَصِيدُهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ۝

مندر (یا مسکے دن) ان کو (غضب کا) پورا پورا جھنڈا جلاؤ گے و کاست دیں گے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب تو ریت صلا کی تو اس میں (میں) جھگڑے ڈالے گئے اور اگر تمہارا پروردگار کبریا نہ

سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي

دعا خیر ہوتا کہ حکم عسی پہلے ہی ہو چکا ہوتا تو پہلے میں دیکھ فیصلہ دیتا ہو گیا ہوتا اور لوگ کفار مکہ بھی اس

شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٌ ۝ وَإِنْ كُلُّ لَتَالِيُوْفِيهِمْ رَبُّكَ

قرآن کی طرف بہت جلد سے شک نہ ہو میں اور اس میں تو شک ہی نہیں کرتا اور ہر دیکھار کی کارستانیوں پر

أَعْمَالُهُمْ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَاسْتَقِمُّ كَمَا

بمیرا ہر کام کیونکہ احوال کی کر توتیں ہیں اس کے وہ خوب واقف ہے تو اسے سول جیسا تمہیں حکم

أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

کیا ہے اور وہ لوگ بھی جنہوں نے تمہارے ساتھ رکھے تو بیکل ہے شک ثابت قدم رہو اور کوشی نہ کرو کہ تم لوگ

بَصِيرٌ ۝ وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَمَا تَسْكُمُ النَّارُ

بکھو گی کرتے ہوئے یقیناً دیکھ رہا ہے اور مسلمانوں کو کوشی ہماری فراموشی کر کے اپنے مذہب کی ہے مگر ہر حال

وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝

نہ ہونا تمہارے بھی (دوسرے) ایک آپس میں اور خدا کے سوا اور لوگ نہیں ہیں تو پھر تمہاری کوئی

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِنْ إِلَيْهِ إِنْ

میں نہیں کر لیا اور (اے رسول) دن کے دونوں کنارے اور کچھ راستے سے نماز پڑھا کرو کیونکہ

الْحَسَنَاتِ يَذْهَبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ ۝

نیکیوں یقیناً گنہوں کو دھو کر دیتی ہیں اور (ہماری) یاد کرنے والوں کیلئے یہ باتیں نصیحت و ہدایت



۱۔ حضرت رسول
۲۔ لایست ہے
۳۔ کرتا یا مستیوں کی
۴۔ منہ کی نہ کہے گا
۵۔ کہاں میں کہے گا
۶۔ دیکھ لے ان کے
۷۔ مددگار اور ان کو
۸۔ نے ان کے لئے
۹۔ اور اس میں سول
۱۰۔ ڈھلوانے سے
۱۱۔ کھینچا اور ان کو
۱۲۔ بھی تقاضا کے
۱۳۔ ساتھ
۱۴۔ لاؤں
۱۵۔ ملے
۱۶۔ سچ
۱۷۔ باپوں
۱۸۔ وقت
۱۹۔ کمال
۲۰۔ کا جواب
۲۱۔ نکلیں یا پھر نہ
۲۲۔ دونوں کنارے
۲۳۔ سے نماز
۲۴۔ اور فجر و عصر
۲۵۔ اور ہے اور
۲۶۔ کچھ رات گئے
۲۷۔ سے مہربان
۲۸۔ خواہ

پانچ وقت کی نماز کا وجوب

وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحَسِنِينَ ﴿١٠﴾ فَلَوْلَا

ہیں اور اے رسول! تم صبر کرو کیونکہ خدا نیکی کرنے والوں کا اجر برباد نہیں کرتا۔ پھر جو لوگ

كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ

تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان میں سے ہر ایک کو ایسے قتل و کشت ہوئے جو انہوں کو اپنے دنوں کے

عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا

فساد پریشان کرنے والے دنوں کے لیے ایک تھے تو مگر بہت مختصر سے اور یہ انہیں لوگوں سے جو کوئی بچا دیا

مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا

سے بچا لیا اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی وہ ان ہی (مذکورہ) اسکے پیچھے رہے جو انہیں دی گئی

مُجْرِمِينَ ﴿١١﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ

تھیں اور جو لوگ مجرم تھے ہی اور تمہارا رب ایسا سب سے انصاف کہ کسی نہ تاکہ بستیوں کو نابود نہ کرے

وَأَهْلِهَا مُصْلِحُونَ ﴿١٢﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

دیتا اور وہاں کے لوگ نیک بن جاتے۔ اور اگر تمہارا رب چاہتا تو ایک تھام لوگوں کو

أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفِينَ ﴿١٣﴾ إِلَّا مَنْ

ایک ہی قوم کی امت بنا دیتا مگر اس نے چاہا اور اس سے لوگ ہمیشہ آپس میں بحث و لڑائی کرتے رہے

رَحِمَ رَبُّكَ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ

جس پر تمہارا پروردگار رحم فرماتا ہے اور اسی لیے تو نے ان لوگوں کو پیدا کیا اور اسی پر تمہارا

رَبُّكَ لَا مُلْكَ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

پروردگار کا حکم تمہاری جہنم کو کہ جو جنات جہنم کو تھام جاتے اور آدمیوں

أَجْمَعِينَ ﴿١٤﴾ وَكَلا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ

سے بھر دیں گے اور اے رسول! ہم تمہیں سلف کے حالات میں سے ہم ان تمام

مَا نُنْشِئُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ

قصوں کو تم سے بیان کے دیتے ہیں جن سے ہم تمہارے دل کو مضبوط کر دیں گے اور ان ہی قصوں

الْحَقِّ وَمَوْعِظَةٍ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقُلْ

میں تمہارے پاس حق قرآن، اور مومنین کے لئے نصیحت اور یاد دہانی بھی آگئی اور (اسے رسول)

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ۝

جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہو کہ تم بجائے خود عمل کرو، ابھی کہہ بجائے خود کرتے ہیں اور

وَانْتَظِرُوا إِنَّا نَمْتَظِرُونَ ۝ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمُوتِ

اور تمبھارے کا تم بھی منتظر رہو، اور سارے آسمان اور زمین کی پوشیدہ باتیں ہم

وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأُمُورُ كُلُّهَا فاعْبُدْهُ

خدا ہی کہہ اور اسی کی طرف ہر کام ہر چیز کو لوٹتا ہے، تم اسی کی عبادت کرو اور

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

اسی پر بھروسہ رکھو اور جو کہ تم لوگ کرتے ہو اس سے خدا بے خبر نہیں۔

ابنہا ۱۲ سُوْرَةُ يُوسُفُ مَكِّيَّةٌ ۵۳ زُكُوْعَاتُهَا

سورہ یوسف مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الَّذِیْ تِلْكَ آیٰتُ الْكِتٰبِ الْبَیِّنِ ۝ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ

آری۔ یہ واضح اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں جنہے اس کتاب (قرآن) کو عملی

قُرْءَانًا عَرَبِیًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ نَحْنُ نَقُصُّ

میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ (لے سکو) ہم تم پر یہ قرآن نازل کر کے تم سے

عَلٰیكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا اَوْحٰیْنَا اِلَیْكَ هٰذَا

ایک نہایت عمدہ لے قصہ بیان کرتے ہیں اگرچہ تم اس

الْقُرْآنَ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ ۝

سے پہلے (اس سے) بالکل بے خبر تھے (وہ وقت یاد کرو)

لے کر قصوں سے
اس قصہ کے اچھے
ہونے کی اگرچہ
مفسر نے بہت سی
توجہ دی ہے
حق کر رہی
لوگ سامنے
تیس سو چوبیس
بیان کی ہیں
مکہ میں
فیضان
میں اس کی بارہ
قصہ کے سب سے
پہلے ہونے کی وجہ
پہلے کہہ قصوں کی
اخلاق و ناموس
کے جزل نتیجے
چلتے ہیں یہ قصہ
اخلاق و ناموس کے
کلیات کا وہی ہے
و انہما مسلم۔ ۱۲

اِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ

جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے ابائی میں نے گیارہ سترہ ستاروں اور

كُوكِبًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ﴿٣٧﴾

سورج چاند کو (خواب میں) دیکھا ہے میں نے دیکھا ہے کہ یہ سب مجھے سجدہ کر رہے

قَالَ يَبْنَىٰ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَىٰ اخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا

میں یعقوب نے کہا اے بیٹا دیکھو، خبر دیکھیں اپنا خواب اپنے بھائیوں کو نہ دہانا ورنہ وہ

لَكَ كَيْدٌ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٣٨﴾

جو تمہارے لئے کد ہے یہ تمہاری دشمنی میں کہ شیطان آدمی کا گھلاؤ بازو دشمن ہے اور جو تمہارے لئے کد

وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ

ایسا ہی ہوگا کہ تمہارا پروردگار تم کو برگزیدہ کرے اور تمہیں خوابوں کی تعبیر سکھائے گا اور جس

الْأَحَادِيثِ وَيَتَّبِعْ غَتَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ

طرح اس سے پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحق پر اپنی نعمت پوری کرے گا۔

كَمَا آتَاهَا عَلَىٰ أَبِيكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ

پوری کر رہا ہے اس طرح تم پر اور یعقوب کی ولادت پر اپنی نعمت پوری کرے گا۔

إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٣٩﴾ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَ

بیشک تمہارا پروردگار بڑا وقار والا حکیم ہے۔ اسے رسوں یوسف اور اس کے چھ بھائیوں کے قصے پڑھنے سے

اِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِلْمُتَذَكِّرِينَ ﴿٤٠﴾ اِذْ قَالُوا لِيُوسُفُ وَ

یہ دیکھئے تمہاری بھائی بھائی بہن بہن کی کیا بہت سی نشانی ہیں کہ جب ان کے بھائیوں کو یاد دلائی جائے

اَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا نَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا

جوامع کے نام یوسف اس کا حق تعالیٰ ہماری نسبت سے زیادہ عزیز ہے یہ دیکھئے یہاں کہیں کہیں شک

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤١﴾ اقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَطْرَحُوهُ

میں کہ ہمارے لئے یقیناً گمراہی میں غلطی ہے میں نے تمہیں سب اس کے کہ باور یوسف کو مار دینا اور الٹا

یوسف نے اپنے بھائیوں کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گیارہ سترہ ستاروں اور سورج چاند کو (خواب میں) دیکھا ہے میں نے دیکھا ہے کہ یہ سب مجھے سجدہ کر رہے ہیں یعقوب نے کہا اے بیٹا دیکھو، خبر دیکھیں اپنا خواب اپنے بھائیوں کو نہ دہانا ورنہ وہ تمہارے لئے کد ہے یہ تمہاری دشمنی میں کہ شیطان آدمی کا گھلاؤ بازو دشمن ہے اور جو تمہارے لئے کد ہے اس سے پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحق پر اپنی نعمت پوری کرے گا۔ پوری کر رہا ہے اس طرح تم پر اور یعقوب کی ولادت پر اپنی نعمت پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑا وقار والا حکیم ہے۔ اسے رسوں یوسف اور اس کے چھ بھائیوں کے قصے پڑھنے سے یہ دیکھئے تمہاری بھائی بھائی بہن بہن کی کیا بہت سی نشانی ہیں کہ جب ان کے بھائیوں کو یاد دلائی جائے جوامع کے نام یوسف اس کا حق تعالیٰ ہماری نسبت سے زیادہ عزیز ہے یہ دیکھئے یہاں کہیں کہیں شک لفی ضلال مبین اقتلوا يوسف واطرحوه میں کہ ہمارے لئے یقیناً گمراہی میں غلطی ہے میں نے تمہیں سب اس کے کہ باور یوسف کو مار دینا اور الٹا

أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ

از کم اسکو کسی جگہ چلکر پھینک دو تو البتہ تمہارے والد کو توجہ نہ دے گی صرف ہو جائیگی اور اس کے بعد تمہارے

قَوْمًا صَالِحِينَ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ

سب رہا آپ کی توجہ سے پہلے آدمی ہو جائو گے انہوں میں سے ایک کہنے والا ہوا کہ یوسف کو جان گونا گونا گونا گونا

وَالْقُوَّةُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ

اگر تم کو ایسا ہی کرنا ہے تو اسکو کسی اندھے کنوئیں میں لٹکا کر ڈال دو کوئی روکیر اسے نکال کر لے جائیگا

إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۝ قَالُوا يَا بَنَا مَالِكٍ لَا تَآمِنَّا

اور تمہارا مطلب حاصل ہو جائیگا سب سے یقیناً کہہا ابا جان سے خراسانی کیا دوسرے کہ آپ

عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ۝ أَرْسِلْهُ مَعَنَا

یوسف کے بارے میں ہمارا اعتقاد نہیں کرتے حالانکہ ہمارے خیر خواہ ہیں آپ اس کو لے جائیں ساتھ بھیج

غَدًا يَزِيدُ وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ۝ قَالَ إِنِّي

دیکھنے کے ذرا جھگڑا کے اچل بھلائی بھلائے اور ٹھیکے کو لے اور بھرتی کر کے تمہاراں میں ہی بیٹھ جائیگا

لِيَحْزُنَنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَلَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ

تمہارا اسکو یہاں مجھے سخت مہم پہنچا تا ہے اور میں تو اس سے ڈرتا ہوں کہ تم سب کے سب سے یہ خبر ہو جاؤ

وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ۝ قَالُوا لَيْنَ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ

اور مبادا اسے بھیڑنا پھاڑ کھائے لے وہ لوگ کہنے لگے جب ہماری بڑی جماعت کے اس پر بھی

مَخْنُ عَصَبَةٌ إِنَّا إِذْ لَ الْخَيْرُونَ ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَ

گرا اسکو بھیڑ لیا کہا جائے تو ہر گز یقیناً بڑے گناہ اٹھانے والے بننے، پھر دیکھ غرض یوسف کو

اجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ وَأَوْحَيْنَا

جب تک کہ لے گئے اور اس پر قاعدی کر لیا کہ اسکو اندھے کنوئیں میں ڈال دے اور آخر یہ لوگ گذر رہے تھے

إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

یوسف کے پاس وحی بھیجی کہ تم مجھ کو نہیں مگر غریب تمہیں بڑے تیرے پہنچا دینگے تب قاعدی اس کو پہنچا دے گا

یوسف کو اس کی حالت میں
نے ان کو پالنا اور ان کی
کودان کہتے تھے یہاں تک
کبیر رہا تھا اس سے وہ
ہوئے مہمان و مہر و مال
کی بھی ایک کثیر تھی اس کے
اور پیشے سے وہ درشتی
اس سے وہ پیشے اور ایک
محنت سے محنت کا ہر
اس شہر سے ہوا
شہر میں دن میں وہ
محنت سے محنت
اس کی طرح شہر
اسی شہر محنت
یوسف کے سب سے
وہی کہ اس کے
یوسف پر ہوا کہ
یہ اس میں کا
بیشمار کہ
اس کے میں
ہوں اور اس
اور چلا گیا اسی
محنت سے محنت
وہ اس کے
بہت محنت سے
پر بھی محنت
سے یہ چلنا
کریں مگر محنت
سے انہیں محنت
وہ سب سال
اور ان کے
محنت کی محنت
یہاں تک کہ
اس کے سب سے
اور یہ پاس سے
طاف کے پاس
لے اور یہ اس
میں میں کہ
کو جانے وہ
لے نہ ہو
محنت کا
سے تو یہ
محنت سے
اس کے
یوسف کے
وہی کہ اس
ظاہر ہو گیا
وہ

وَأَتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرِجْ

کے ہاتھ میں ایک چھری اور یکٹا بیچ دی اور ہر ایک کو چھیننے سے توکھ کے ایک ٹاش سکونینا اور یوسف

عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَ

کہا کہ اب اسے سامنے سے گلہ باز تو جب ان عورتوں نے اسے دیکھا تو اسکو بڑا حسین پایا تو ہر ایک نے سبب بیچ دی میں اپنے

قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ

اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہنے لگیں عا شا اللہ یہ آدمی نہیں ہے یہ تو ہونہ ہوں ایک مہر زفرشتہ ہے

كَرِيمٌ ۝ قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ وَ

اتھب زانیہ ان عورتوں سے اہل کہ بس یہ وہی تو ہے جسکی پرت تم سب مجھے ہت کرتی تھیں اور

لَقَدْ رَأَوْدَتْهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاَسْتَعْصَمَ وَلَئِنْ

ہاں میں اس کا اپنا مطلب حاصل کرنے کی خواہش اس آزمودنی معجزہ یہ بیمار ہوا اور جس کام کا میں حکم

لَمْ يَفْعَلْ مَا أَمْرُهُ لَيُسْجَنَ وَلَيَكُونَنَّ مِنَ

دستی ہوں اگر یہ نہ کریگا تو ضرور قید بھی کیا جائے گا اور ذیل میں ہوگا یہ سب

الصَّغِيرِينَ ۝ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا

بائیں ننکر یوسف نے میری ہر گاہ میں اس کی سنے سے کہنے والے جس بات کی یہ عورتیں مجھے خواہش

يَدُّ عُونِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَ هُنَّ

رکھتی ہیں اسکی نسبت قید نہ مجھے زیادہ پسند ہے اور اگر تو ان عورتوں کو فریب سے دفع نہ فرمایا گا تو وہ سب لوگوں کی ہمت

أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ فَاسْتَجَابَ

ہاں ہو جاؤں اور جاہلوں کے شمار کسی جاؤں تو اُنکے پروردگار نے بھی سن لی

لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَ هُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

اور ان سے ان عورتوں کے مکر کو دفع کر دیا اسیں شک نہیں کہ وہ بڑا سننے والا اور

الْعَلِيمُ ۝ ثُمَّ بَدَأَ الَّهُمَّ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ

واقف کار ہے پھر ۶۱ یز معہ اور اسکے لوگوں نے ابا وجودیکر یوسف کی پاکدامنی کی نشانیاں

حضرت یوسفؑ کے کنوڑاؤں کا ہاتھ کاٹنا

حضرت یوسفؑ کا قید ہونا

لَيْسَ جُنَّتُهُ حَتَّىٰ حِينَ ۖ وَدَخَلَ مَعَهُ السَّجَنَ

دیکھ لی تھیں اس کے بعد انکو یہی مناسب معلوم ہوا کہ کچھ سہل کیلئے انکو قید ہی کریں اور یوسف کے ساتھ اور بھی دو جو آتی ہی

فَتَيْنِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرِيتُ أَحْصَرَ خُمْرًا ۖ وَ

(قید خانہ میں) داخل ہوا چند دن کے بعد انہیں ایک نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں شہر بنائے گا جس کے واسطے

قَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرِيتُ أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا

انگوڑا بھڑکا ہوا اور دوسرے نے کہا کہ میں نے (بھی خواب میں) اپنے کو دیکھا کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے

تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبَأْتُ ابْنِ إِدْرِيسَ ۖ إِنَّا نَرِيكَ مِنَ

بگڑے ہوئے اور چڑیاں انہیں کھا رہی ہیں (یوسف) انگوڑی کی تعبیر بتاؤ کیونکہ تم کو یقیناً نیکو کاروں کے

الْمُحْسِنِينَ ۖ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا

کہتے ہیں یوسف نے کہا جو کھانا تمہیں (قید خانہ سے) دیا جاتا ہے وہ آنے ہی نہ پایگا

نَبَأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذَٰلِكُمَا مِمَّا

کہیں اس کے تھما دے پاس آنے کے قبل ہی تمہیں اسکی تعبیر بتا دوں گا یہ تعبیر خواب بھی مفسران آتوں

عَلَيْنِي رَبِّي إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

کہ ہے جو میرے پروردگار نے مجھے تسلیم فرمائی ہے میں ان لوگوں کا مذہب چھوڑنے بیٹھا ہوں جو خدا پر

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۖ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ

ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں اور میں تو اپنے باپ دادا ابراہیم و

آبَاءَ نِي اِبْرَاهِيمَ وَاسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ مَا كَانَ لَنَا

اسحق و یعقوب کے مذہب کا پیرو ہوں ہمیں مناسب نہیں کہ ہم

أَنْ تَشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

خدا کے ساتھ کسی چیز کو (اس کا) شریک بنائیں یہ بھی خدا کی ایک مہربانی ہے

عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۖ

ہم پر بھی اور تمام لوگوں پر مگر بہتر سے لوگ اس کا شکر یہ (بھی) ادا نہیں کرتے

۱۔ ان میں سے
ایک بادشاہ
کا ساتھی تھا جس
کا نام یزید تھا
اور دوسرا شاہی
باغی کی تھا جس
کا نام جیل تھا
یہ دونوں بادشاہ
کے زہر دینے
کے شبیر تھے
۲۔ یہ مہلت
حضرت یوسف
نے اس لئے
لی تھی کہ پہلے
اپنا فرض سمجھی
حاجت و محبت
کو کر لیں اس
کے بعد تعبیر
بتائیں۔ ۱۲۰

دیکھو اس کا خواب

حضرت یوسف کی بات

يٰصَاحِبِ السَّجْنِ اٰزْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ اَمَرَ اللّٰهُ

اے میرے قید خانے کے دونوں رفیقو! (اور غور تو کرو کہ) بھلا خدا تمہارا مسجد اچھے یا خدائے

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ اِلَّا اَسْمَاءُ

یکتا زبردست (افسوس) تم لوگ تو خدا کو چھوڑ کر بس اُن چند ناموں ہی کی پرستش

سَتَبْتُمُوها اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ

کرتے ہو جگو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے کمر لیا ہے خدا نے تو ان کے لئے کوئی دلیل

سُلْطٰنٍ اِنْ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمْرًا لَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ ۝

نہیں نازل کی حکومت تو بس خدا ہی کے واسطے خاص ہے اس نے تو حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

تو کرو یہی سیدھا دین ہے مگر (افسوس) بیشتر لوگ نہیں جانتے ہیں اے میرے قید خانہ کے دو رفیقو!

يٰصَاحِبِ السَّجْنِ اَمَّا اَحَدُكُمْ فَيَسْقٰى رَبِّهٖ خَمْرًا وَّ

اچھا اب تمہیں سنو! میں سے ایک (جسے انکو دیکھا رہا ہو کہ) اپنے ہاتھ شرب پلانے کا کام کرے گا اور

اَمَّا الْاُخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَاسِهٖ قُضِيَ

دوسرا جسے وٹیاں سر پہ دھیں ہیں تو سولی پر لٹکا دیا جائے گا اور اس کے سر کو کھا لیں گی جس امر کو

الْاَمْرُ الَّذِي فِيْهِ تَسْتَفْتِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِي ظَنَّ

تم دونوں دریافت کرتے تھے وہ یہ ہے اور انیس ملہ ہو چکا ہے اور ان دونوں سے جسکی نسبت

اَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اِذْ كُنِيَ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسَاهُ

یوسف نے سمجھا تھا کہ وہ نجات پائے گا اور اس کو یاد کرنے میں میرا بھی تذکرہ کرنا کہ میں میرا قید

الشَّيْطٰنُ ذِكْرُ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السَّجْنِ بِضْعَ

ہفت تو شیطان نے اُسے اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا تو یوسف قید خانہ میں کئی برس تک ہے

سِنِيْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ

اور اسی آسمان میں بادشاہ ملکہ نے بھی خواب دیکھا اور کہا میں نے دیکھا ہے کہ سات موٹی

ملہ چنانچہ تین
روزہ کے بعد
بادشاہی پانے
آئے اور سات
لوگوں کی دیانت
کی وجہ سے پہلے
جیل سے رہا ہوا
کیا اور بادشاہ
کو دیانت ملی
وجہ سے سولی
دی گئی۔

ملہ سات بکریاں
حضرت یوسف
قید خانہ میں ہے
ملہ اس کا نام
ریان تھا افسوس
کا آفتاب بھی اچھا
تھا کیونکہ اس
زمانہ میں مصر
کے ہر بادشاہ
کو فرعون کہا
کرتے تھے۔
اسی کا پوتا ولید
بن مصعب

بن ریان حضرت
موسیٰ کے زمانہ
میں مصر کا بادشاہ
تھا۔ ۱۲-۱۳-۱۴

قیدوں کے خواب کی تعبیر

سَيَانَ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَ سَبْعُ سُنْبُلَاتٍ خُضِرَ

تیزی گائیں ہیں انکوست ذیلی پتی گائیں کھاتے جاتی ہیں اور سات تیزی سبز بالیاں (دیکھیں)

وَ آخِرُ بَيْتٍ يَأْتِيهَا السَّلَافُ فَوُتِي فِي رُءْيَايَ اِنْ

اور میری سات سوکھی بالیاں لئے (میرے) (دبار کے) سردار و اگر تم لوگوں کو خواب کی تعبیر دینی آتی

كُنْتُمْ لِلرُّعْيَا تَعْبُرُونَ ۝ قَالُوا اَصْغَاتُ احْلَامٍ وَّ

ہو تو میرے (اس) خواب کے بار میں حکم لگاؤ ان لوگوں نے عرض کی کہ یہ تو کچھ خواب پریشان ہیں

مَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْاَحْلَامِ بِعِلْمِنَ ۝ وَقَالَ الَّذِي

ہے اور ہر گز ایسے خواب (پریشان) کی تعبیر تو نہیں جانتے ہیں اور جس نے اُن

نَجْمَانَهُمَا وَاذْكُرْ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيلِهِ

دونوں میں سے روانی پانی تھی رسالتی اور اسکو ایک مانے کے بعد یوسف کا قصہ یاد کیا اور اُن شک کے بعد

فَاَرْسَلُوْنَ ۝ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيقُ افْتِنَا فِي

خاندان ہم (جانب دیکھتے تو میں اسکی تعبیر بتائے دیتا ہوں) (عرض وہ کیا اور یوسف کے کہنے لگا) لئے یوسف نے بڑے

سَبْعَ بَقَرَاتٍ سَيَانَ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَّ

سبے (یوسف) اذات ہیں یہ تو بتاتے کہ سات موٹی تیزی گائیں کو سات ذیلی پتی گائیں کھاتے

سَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضِرَ وَاخِرُ بَيْتٍ لِّعَلَىٰ اَرْجَعُ

جاتی ہیں اور سات بالیاں ہیں ہری کچھ اور میری سات سوکھی مریمائی (اسکی تعبیر کیا ہے تو میں

اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ

لوگوں کے پاس پلٹ کر باتوں (اور بیان کروں) تاکہ انکو بھی (تعلیمی قدر معلوم ہو جائے) یوسف نے کہا

سِنِينَ دَابَّآ فَاَحْصَدْتُمْ فَذَرُوْهُ فِي سُنْبُلِهِ اِلَّا

(اسکی تعبیر یہ ہے کہ تم لوگ متواتر تیس سال کا شکاری کرتے رہو گے تو جو فصل کاٹو اس کے دانوں کو بالیاں

قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ

ہی میں ہنسنے والا ہوتا نہیں (مگر تواتر بہت) (تو تم کو کھانا کے بعد دس سخت خشک سال کے سات برس آئے گے

سَبْعَ شِدَادٍ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا
کہ جو کچھ تم لوگوں نے ساتوں سال کے واسطے پہلے سے جمع کر رکھا ہوگا سب کھا جائیں گے مگر قلیل جو تم رزق
مِمَّا تَحْصُونَ ﴿١٠﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ
کے واسطے بیکار کہو گے (پس) پھر اُس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا جس میں لوگ کھانے کو خوب میسر نہ
يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿١١﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ
(اور انکو بھی خوب پھلے گا) اور لوگ اس سال (انہیں) شراب پیسنے پھڑپھڑائیں گے (یعنی سنتے ہی) بادشاہ نے
أَسْأَلْنِي بِهِمْ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ
حکیم کو یوسف کو میرے حضور میں تولے آؤ پھر جب دشمنی اور جارحیت کے لیے اس کے پاس آؤ تو اس کے پاس
فَسَأَلَهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ
کہ تم اپنے سرکار کے حکم پر کٹ جانے والے ہونے کے لیے پوچھ کر آؤ کہ ان عورتوں کا مال بھی مسموم ہے جنہوں نے مجھے ٹھکرا دیا ہے
إِنَّ رَبِّي بَكِيدٌ هِنَ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُمْ أَذْ
بات کہتے ہو کہ تم نے کیا میں انکا حال بتا دوں (میری) آہیں شک ہی نہیں کہ میرے پروردگار ہی اسے کہوں گے
رَأَوْدَتُنِ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ
خوب واقف ہے چنانچہ بادشاہ نے ان عورتوں کو حد تک اور پھر آج اس وقت تم لوگوں کو یوسف کے پاس پہنچا دیا
مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ
خود کو سنائی تھی تو تمہیں کیا سنا دیں گی یا تمہارے سب سے من کرنے والیں حاشا کہ ہم نے یوسف کو کسی طرح کی برائی نہیں دیکھی
إِنَّ حَصْحَصَ الْحَقِّ أَنَا وَادَّتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ
آج ہمارے مصر کی برائی دیکھنا ہوا ہے ابھی ابھی ایک ٹھیک حال میں تھا اب اس نے یہ کیا ہے کہ اس نے خود اس کو اپنا طلب
لِإِنِ الصِّدِّيقِينَ ﴿١٣﴾ ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ
مال کو کسی منہاں تھی اور وہ ایک قندیل پر اس کا تصویر بدلتا رہتا ہے یہاں یوسف کے کہنا قینہ میں سے میرا کونسا ہوشا
بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿١٤﴾
کو معلوم ہو جائے کہ میری عزت کی نصرت میں اس کی امانت میں خیانت نہیں کی اور خدا خیانت کرنے والوں کی مکاری کو ہمیشہ نہیں دیتا



حضرت یوسف علیہ السلام کی کہانی